فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۳۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہارشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۸ تبوک ۱۳۴۴ ہش ۱۰ جمادی الاول ۱۳۸۵ھ ۸ ستمبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۰۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۷ ستمبر۔ بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کو کچھ بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات دوائی سے نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت ٹھیک ہے

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کریں۔

فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے نام حضرت امام جماعت احمدیہ کا برقی پیغام

اپنی طرف سے اور جماعت احمدیہ کی طرف سے مکمل تعاون اور مدد کی یقین دہانی

وطنِ عزیز کے دفاع کیلئے ہر مطلوبہ قربانی بجالانے کا عہد

ربوہ ــــ مورخہ ۶ ستمبر کو پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملہ کی اطلاع موصول ہونے پر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی خدمت میں ایک برقی پیغام ارسال فرمایا ہے جس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

ربوہ مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء

بخدمت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان صدر پاکستان ۔ راولپنڈی

"مجھے یہ معلوم کرکے انتہائی قلق اور صدمہ ہوا ہے کہ بھارتی حکومت نے بزدلانہ طور پر ہماری مقدس سرزمین پر جارحانہ حملہ کیا ہے۔

امتحان و آزمائش کے موجودہ وقت میں پوری کی پوری قوم یک جان ہوکر فردِ واحد کی طرح آپ کے پیچھے ہے۔

مَیں اپنی طرف سے اور جماعت احمدیہ کی طرف سے آپ کو دل و جان کے ساتھ مکمل تعاون اور مدد کا یقین دلاتا ہوں۔ اس نازک موقع پر ہم ہر مطلوبہ قربانی بجالانے کا عہد کرتے ہیں۔

مَیں اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے بے پایاں فضل کے نتیجہ میں اپنی خاص راہ نمائی سے آپ کو نوازے اور ہم سب کو اپنے وطن عزیز کا دفاع کرنے کی طاقت و ہمت عطا فرمائے۔ یہاں تک کہ ہم اُس کے فضل سے کلی طور پر فتح یاب ہوں اور ہمارے کشمیری بھائی آزادی سے ہمکنار ہوں۔ آمین

پاکستان پائندہ باد

مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ

اخبار احمدیہ:۔

پاکستان کی کامیابی اور فتح یابی کے لئے ربوہ میں پرسوز اجتماعی دعا

ربوہ ــــ مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کو پاکستان کی مقدس سرزمین پر بھارت کے جارحانہ حملہ کی خبر موصول ہونے اور صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے قوم سے ریڈیو پر خطاب کے فوراً بعد نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے اہل ربوہ کو ہدایت کی گئی کہ وہ سب ظہر کی نماز مسجد مبارک میں ادا کریں اور نماز کے بعد پاکستان کی کامیابی اور فتح یابی کیلئے اجتماعی دعا میں شریک ہوں چنانچہ اہل ربوہ نے نماز ظہر محلوں کی مسجدوں کی بجائے مسجد مبارک میں ادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے احباب سے خطاب کرتے ہوئے انہیں یہ بتانے کے بعد کہ آج صبح بھارت کی فوجوں نے پاکستان کی مقدس سرزمین پر جارحانہ حملہ کر دیا ہے۔ احباب کو پُر زور تحریک فرمائی کہ وہ سب مل کر حملہ آور دشمن کی عبرتناک شکست اور پاکستان کی فتح یابی اور ظفر مندی کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور درد و الحاح سے دعائیں کریں۔ اس مختصر خطاب کے بعد آپ نے اسی وقت ایک لمبی اور پُرسوز اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔ دعا کے وقت سب احباب پر سوز و گداز اور رقت کا ایک خاص عالم طاری تھا چنانچہ دعا کے دوران مسجد کی فضا دردمیں ڈوبی ہوئی سسکیوں کی دھیمی آوازوں سے گونجتی رہی۔ اس کے بعد سے ربوہ کی جملہ مساجد میں نمازوں کے دوران دردمندانہ دعاؤں کا سلسلہ برابر جاری ہے۔

اللہ تعالےٰ ان دردمندانہ و عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرمائے اور پاکستان کو فیصلہ کن اور ہر لحاظ سے مکمل فتح نصیب کرے آمین

اللّٰھم آمین۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

جو قوم موت سے نہ ڈرے اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ کی زندگی عطا فرما دیتا ہے

تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو انشاء اللہ وہ تمہیں کامیابی و کامرانی عطا فرمائیگا

سورۃ البقرہ کی پُرمعارف تفسیر رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سورۃ البقرہ کی آیات

الم تر الی الذین خرجوا
من دیارھم وھم الوف
حذر الموت فقال لھم
اللہ موتوا ثم احیاھم
ان اللہ لذو فضل علی
الناس ولکن اکثر الناس
لا یشکرون ۰ وقاتلوا فی
سبیل اللہ واعلموا ان اللہ سمیع
علیم ۰

کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

فرماتا ہے کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہونچی۔ جو

موت سے بچنے کے لئے

اپنے گھروں سے ایسی حالت میں نکلے تھے جبکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان سے کہا کہ تم موت سے بچنا چاہتے ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ تم مر جاؤ۔ چنانچہ اس موت کے بعد اللہ تعالیٰ نے پھر انہیں زندہ کر دیا

یہ لوگ کون تھے جو اپنے گھروں سے موت کے ڈر کی وجہ سے نکلے۔ اور جن کو خدا تعالیٰ نے کہا کہ مر جاؤ۔ اور پھر

یہ کون لوگ تھے؟

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جنہیں موت کے بعد اللہ تعالیٰ نے حیات نو عطا فرمائی۔ سو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ بنی اسرائیل تھے۔ جو موت کے ڈر کی وجہ سے ملک مصر سے نکلے تھے۔ چنانچہ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آیت میں جتنی باتیں بیان کی ہیں وہ سب کی سب بنی اسرائیل کے واقعات میں دکھائی دیتی ہیں۔ موت کے ڈر کا ذکر اس آیت میں کیا گیا ہے کہ

واذ نجینٰکم من اٰل
فرعون یسومونکم سوٓء
العذاب یذبحون
ابناءکم ویستحیون نساءکم

(بقرہ آیت ۵۰)

یعنی اس وقت کو یاد کرو۔ جبکہ ہم نے تم کو فرعون کی قوم سے اس حالت میں نجات دی کہ وہ تمہیں بدترین عذاب دے رہی تھی۔ وہ تمہارے لڑکوں کو قتل کر دیتی تھی اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتی تھی۔ اور گھروں سے نکلنے کا ذکر اس آیت میں کیا گیا ہے کہ۔

واوحینا الیٰ موسیٰ ان اسر
بعبادی انکم متبعون

(شعرا آیت ۵۲)

یعنی ہم نے موسےٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات نکال کر لے جا اور میں نے اسے یہ بھی بتا دیا کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

وھم الوف والی علامت

بھی بنی اسرائیل پر ہی چسپاں ہوتی ہے۔ کیونکہ جب مصر سے نکلے تو اس وقت وہ صرف چند ہزار ہی تھے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ پیدائش باب ۴۶ آیت ۲۷ میں لکھا ہے کہ بنی اسرائیل جب مصر میں آئے تو صرف ۷۰ تھے۔ لیکن تورات ہمیں یہ بتاتی ہے کہ ۲۱۵ سال کے بعد موسےٰ کے زمانہ میں ان کی تعداد اس قدر بڑھ گئی کہ عورتوں اور بچوں کو نکال کر وہ چھ لاکھ کے قریب پہنچ گئے۔ چنانچہ خروج باب ۱۲ آیت ۳۷ میں لکھا ہے۔

”اور بنی اسرائیل نے رعمسیس سے سکات تک پیدل سفر کیا اور بال بچوں کو چھوڑ کر وہ کوئی ۶ لاکھ مرد تھے“

اسی طرح گنتی باب ۱ آیت ۴۶ میں ان کی تعداد ۶ لاکھ ۳ ہزار ۵ سو ۵۰ بتائی گئی ہے۔ اگر مردوں کی تعداد کو ملحوظ رکھ کر عورتوں اور بچوں کو بھی شامل کر لیا جائے تو کل تعداد ۲۵ لاکھ کے قریب پہنچ جاتی ہے۔ مگر دو سو پندرہ سال کے عرصہ میں ۷۰ آدمیوں کا پچیس لاکھ تک پہنچ جانا بالکل

عقل کے خلاف بات ہے

اور پھر واقعہ کے بھی خلاف ہے۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام نے جب مصر سے کنعان کی طرف ہجرت کی تو وہ چالیس سال تک جنگلوں میں رہے تو کیا ۲۵ لاکھ آدمیوں کی روٹی کا انتظام ۴۰ سال تک جنگلوں میں ہو سکتا تھا۔ بے شک بائبل میں آتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ان کے لئے آسمان سے بٹیر اتارے اور زمین میں ترنجبین پیدا کر دی لیکن بائبل کے بیان کے مطابق یہ خوراک سارے عرصہ کے لئے مہیا نہیں ہوتی تھی۔ پھر دوسرے عرصہ میں اتنے آدمیوں کے لئے خوراک کہاں سے لاتے تھے۔ پھر بائبل سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک ایک چشمہ سے پانی بھی پی لیتے تھے۔ اب کیا کوئی عقل تسلیم کر سکتی ہے کہ ایک ایک چشمہ سے ۲۵ لاکھ آدمی سیراب ہو سکتا ہے۔

دراصل اس بیان میں سخت مبالغہ سے کام لیا گیا ہے۔

حقیقت وہی ہے

جو قرآن کریم نے بیان کی ہے۔ کہ بنی اسرائیل جو فرعون کے ظلم سے ڈر کر بھاگے تھے۔ ان کی تعداد صرف چند ہزار تھی۔ ورنہ ۲۵ لاکھ یہودی فلسطین کے چھوٹے چھوٹے قبائل سے ڈر کس طرح سکتے تھے فلسطین کی آبادی تو اپنی شان و شوکت کے زمانہ میں بھی ۲۵ ۳۰ لاکھ سے زیادہ نہیں بڑھی۔ بلکہ اس زمانہ میں بھی تقسیم سے پہلے اس کی آبادی ۱۸ لاکھ کے قریب تھی۔ پرانے زمانہ میں جبکہ خوراک ادھر ادھر پہنچانے کے سامان مفقود تھے۔ غیر زرعی علاقوں میں بڑی آبادیاں ہو نہیں سکتی تھیں۔ پس موسےٰ کے وقت میں یقیناً سارے

فلسطین کی آبادی

چند ہزار افراد پر مشتمل ہو گی۔ چنانچہ بنی اسرائیل اور ان کے دشمنوں کی لڑائیوں میں ہمیشہ سینکڑوں اور ہزاروں افراد کا ہی پتہ لگتا ہے۔ اگر موسےٰ کے ساتھ ۲۵ لاکھ آدمی فلسطین میں آئے تھے۔ تو سفر کا زمانہ تو الگ رہا حکومت کے زمانہ میں بھی ان کی خوراک کا انتظام نہ ہو سکتا تھا۔ اور لڑائی کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ یہ لوگ تو اپنے کندھوں کے دھکوں سے ہی ان چند ہزار افراد سے فلسطین کو خالی کرا سکتے تھے۔ جو ان سے پہلے وہاں بس رہے تھے۔ پس وھم الوف میں جن لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے وہ بنی اسرائیل ہی ہیں۔

چوتھی بات

اس آیت میں یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں کہا کہ تم مر جاؤ۔ اس امر کا ذکر بھی قرآن کریم نے ایک دوسری جگہ ان الفاظ میں کیا ہے کہ

قال فانھا محرمۃ
علیھم اربعین سنۃ
یتیھون فی الارض فلا
تاس علی القوم الفاسقین

(مائدہ آیت ۲۷)

یعنی جب موسےٰ کی نافرمانی کرتے ہوئے بنی اسرائیل نے لڑائی کرنے سے انکار کر دیا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ انہیں اب اس ملک سے چالیس سال کے لئے محروم کر دیا گیا ہے وہ زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے پس تو باغی لوگوں پر افسوس نہ کر۔

پانچویں بات

یہ بیان کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں موت کے بعد پھر زندہ کر دیا۔ اسے اللہ تعالیٰ نے دوسری جگہ ان الفاظ میں بیان کیا ہے کہ

وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَھْرَۃً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ۔ ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ۔

(بقرہ آیت ۵۶، ۵۷)

یعنی اس وقت کو بھی یاد کرو جب تم نے کہا تھا کہ اے موسیٰ! ہم تیری بات ہرگز نہیں مانیں گے جب تک ہم اللہ تعالیٰ کو آمنے سامنے نہ دیکھ لیں۔ اس پر تمہیں ایک مہلک عذاب نے پکڑ لیا اور تم اپنی آنکھ سے اپنے فعل کا انجام دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے

تمہاری ہلاکت کے بعد

تمہیں اس لئے اٹھایا کہ تم شکر گزار بنو۔

میرے نزدیک اس آیت میں نری اللہ جھرۃً سے مراد ان کا

فَاذْھَبْ اَنْتَ وَرَبُّکَ فَقَاتِلَا اِنَّا ھٰھُنَا قٰعِدُوْنَ۔

(مائدہ آیت ۲۵)

والا جملہ ہے اس کے بعد انہیں چالیس سال کی سزا ملی جو صاعقہ تھی۔ غرض الم تر الی الذین خرجوا من دیارھم وھم الوف حذر الموت سے مراد بنی اسرائیل ہی ہیں جو

فرعون کے ستوائر مظالم کا تختۂ مشق

بنے ہوئے تھے۔ اور ہلاکت کے گڑھے میں گرے ہوئے تھے۔ ان کے لڑکے مارے جاتے تھے اور قومی زندگی بالکل تباہ ہو چکی تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کو ملک مصر سے بچا کر لایا اور اس نے فلسطین کا ان سے وعدہ کیا اور حکم دیا کہ دشمن سے لڑو اور فتح حاصل کرو مگر وہ اپنی نادانی سے کہہ اٹھے کہ

یٰمُوْسٰی اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَھَا اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِیْھَا فَاذْھَبْ اَنْتَ وَرَبُّکَ فَقَاتِلَا اِنَّا ھٰھُنَا قٰعِدُوْنَ

(مائدہ آیت ۲۵)

یعنی اے موسیٰ! جب تک وہ لوگ اس میں موجود ہیں ہم اس سرزمین میں کبھی داخل نہیں ہوں گے۔ اس لئے تُو اور تیرا رب دونوں جاؤ اور ان سے جنگ کرو ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر موت نازل کی یعنی وہ چالیس سال تک اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد رہے اس کے بعد ان کی اگلی نسل جب جوان ہوئی اور اس نے اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت

قربانیوں سے کام لیا

تو خدا تعالیٰ نے ان کو زندہ کر دیا۔ یعنی کنعان کے دروازے ان کے لئے کھل گئے اور حکومت پر انہوں نے قبضہ کر لیا۔ اسی کی طرف ثم احیاھم میں اشارہ کیا گیا ہے اور اسی کی طرف ثم بعثنٰکم من بعد موتکم لعلکم تشکرون میں اشارہ تھا۔

فقال لھم اللہ موتوا میں اس طرف بھی اشارہ پایا جاتا ہے کہ جب وہ اپنے گھروں سے موت کے خوف سے نکلے اور انہوں نے چاہا کہ وہ زندگی حاصل کریں تو ان کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں جو تدبیر بتائی وہ یہ تھی کہ تم اپنے لئے موت اختیار کرو۔ ایک ایسی قوم جو موت سے بچنے کے لئے گھروں سے نکلی تھی اسے قدرتی طور پر یہ علاج بہت عجیب نظر آیا۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنا وطن خواہ وہ اختیار کردہ ہی ہو۔ املاک خواہ تھوڑے ہی ہوں۔ اپنی عزت یا رتبہ خواہ قلیل ہی ہو۔ اپنے جلیس اور ہم صحبت دوست اور وہ ملک جس کی وہ زبان سمجھتے تھے صرف اس لئے کہ انہیں زندگی ملے اور وہ موت سے بچ سکیں کلی طور پر چھوڑ دیا۔ وہ خدا تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت ایک ایسے ملک کی طرف چلے گئے جہاں کی زبان وہ نہیں جانتے تھے۔ جہاں ان کی کوئی جائداد نہیں تھی جہاں کے لوگ ان کی دیانت سے اور یہ لوگ ان کی دیانت سے واقف نہ تھے۔ جہاں کے لوگوں کی نگاہ میں ان کے چھوٹے بڑے میں کوئی تمیز نہ تھی۔ یہ قربانی کوئی معمولی قربانی نہ تھی۔ یہ قربانی صرف اس لئے کی گئی تھی کہ انہیں جان بہت پیاری تھی ورنہ وہ اس ملک کو چھوڑتے ہی کیوں؟ مگر جب وہ وہاں پہنچے تو خدا تعالیٰ سے انہوں نے سوال کیا کہ وہ زندگی کہاں ہے جس کا ہمیں وعدہ دیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

تم موت قبول کرو پھر زندہ ہو جاؤ گے

وہ لوگ حیران ہوئے کہ یہ ہمیں کیا کہا جا رہا ہے۔ کیونکہ جو پیالہ فرعون انہیں پلا رہا تھا وہی اللہ تعالیٰ نے انہیں دیا۔ فرعون نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ مر جائیں مگر انہوں نے کہا ہم زندہ رہنا چاہتے ہیں اور ہم خدا تعالیٰ سے فریاد کریں گے لیکن جب انہوں خدا تعالیٰ سے فریاد کی تو وہاں سے بھی ان کو یہی جواب ملا کہ مر جاؤ انہیں دونوں جگہوں سے موت ہی کا پیالہ ملا۔ وہ حیران تھے کہ فرعون کو دوست سمجھیں یا خدا تعالیٰ کو دشمن۔ فرعون انہیں زندہ کرنا چاہتا تھا یا خدا تعالیٰ انہیں مارنا چاہتا ہے کیونکہ دونوں پیالوں پر موت لکھی ہوئی تھی وہ گھبرائے۔ ان میں سے کمزوروں نے کہا کہ ہم تو موت سے بچنے کے لئے آئے تھے۔ اگر یہی پیالہ ہمیں پینا تھا تو وہیں کیوں نہ پی لیتے اتنی تکلیف برداشت کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ ہم اس پیالہ کو پینے کے لئے تیار نہیں۔ ہم سے دھوکا کیا گیا ہے۔ اگر موت ہی ہمیں ملنی تھی تو کیوں ہم سے زندگی کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اتنی امیدیں دلانے کے بعد ہمیں قوم میں کیوں شرمندہ کرایا۔ وہ ہنسیں گے کہ بیوقوف موت سے بھاگے تھے وہاں بھی موت ہی نصیب ہوئی۔ وہ اس مشکل کو حل نہ کر سکے سوائے اس کے کہ ان میں سے کمزوروں نے کہا کہ ہم یہ پیالہ پینے کے لئے تیار نہیں۔

عزت کی زندگی

جس کا ہم سے وعدہ تھا وہ ہمیں دو۔ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم تھی۔ فرعون انہیں تباہ کرنا چاہتا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا۔ تمہارے سب لڑکے مارے جائیں گے اور لازماً لڑکیاں غیروں سے بیاہی جائیں گی اور تمہاری نسل مٹ جائے گی۔ اور غیروں کی نسل جاری ہو جائے گی۔ تم اس موت سے بچو اور ذلت کی زندگی برداشت نہ کرو۔ خدا تعالیٰ نے بتایا ہے کہ جان کا پیالہ تمہارے لئے کنعان کی سرزمین میں تیار ہے۔ چنانچہ انہوں نے گھر بار چھوڑا۔ مال جو اٹھایا نہ گیا وہیں چھوڑا۔ عزت سے ہاتھ دھوئے۔ ایک باقاعدہ حکومت کا آرام کھویا۔ وہ نکلے اور چل پڑے۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے وھم الوف وہ چند ہزار تھے جو

اپنے گھروں سے نکلے

ان میں بہت سی عورتیں اور بچے بھی ہوں گے عام طور پر صرف پانچواں حصہ بالغ مرد ہوتے ہیں۔ پھر ان میں کچھ بوڑھے بھی ہوں گے۔ متمدن اقوام میں چھ فیصدی مرد جنگ کے قابل ہوتے ہیں اور غیر متمدن قوموں میں سولہ فیصدی۔ اگر وہ پچاس ہزار بھی ہوں تو ان میں سے زیادہ سے زیادہ آٹھ ہزار لڑائی کے قابل مرد ہوں گے۔ اور وہ بھی ناتجربہ کار۔ پیغمبر بھلا کیا جانیں کہ جنگ کیا ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا لاؤ وہ ملک جس کا ہم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اس پر ایک زبردست قوم کے لوگ جن کے چہرے خون سے بھرے ہوئے تھے جنہیں اگر دائیں طرف عرب کے جنگجوؤں سے مقابلہ کرنا پڑتا تو بائیں طرف یونانیوں سے

تہذیب کے گہوارہ میں پلی ہوئی

تین قوموں یونانیوں ایرانیوں اور مصریوں سے انہیں واسطہ پڑتا۔ وہ تینوں کے طریق کار سے واقف تھے وہ خود بھی مہذب اور بڑے بڑے شہروں میں رہنے والے تھے اور بنی اسرائیل سے تقریباً دس گنا تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ جنگجو اور خونخوار قوم دکھا کر کہا کہ اس قوم کو مار دو پھر حکومت تمہارے ہاتھ آجائے گی۔ بنی اسرائیل پر حیرت کا اظہار کرنا آسان ہے لیکن ذرا سوچو۔ تمہارا ایک دوست تمہاری دعوت کرے۔ وقتِ مقررہ پر وہ تمہیں بلا کر لے جائے اور جب وہ بازار میں پہنچے تو ایک بڑے ہوٹل میں چلا جائے۔ جہاں ہر ایک چیز پانچ چھ گنا قیمت پر ملتی ہو اور کہے کہ یہ ہوٹل ہے اس میں آپ آٹھ دس روپے خرچ کر کے کھانا کھا سکتے ہیں اور دوسری طرف ایک ایسا مکان بھی ہے جہاں سے کھانوں کی خوشبو آ رہی ہے۔ آپ اس کے اندر گھس جائیں مالک مکان کا سر لٹھ سے پھوڑ دیں اور کھانا لے لیں۔ اس جواب کو سن کر تمہاری کیا حالت ہوگی تم اس کو ذلیل کرنے والا تمسخر خیال کرو گے اور اس دوست سے ناراض ہو جاؤ گے۔ شاید تم میں سے جوشیلے ایسے دوست پر حملہ ہی کر بیٹھیں۔ یہی حالت یہاں ہوئی۔ سینکڑوں میل سے حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو اس وعدہ پر کہ وہاں انہیں بادشاہت ملے گی لائے۔ مگر وہاں پہنچ کر انہیں کہہ دیا کہ

کنعان پر قابض قوم کو مار دو

اور ان سے حکومت چھین لو اس جہالت کو دیکھ کر جو بنی اسرائیل میں اس وقت پھیلی ہوئی تھی خیال کیا جا سکتا ہے کہ انہوں نے اس جواب پر سر پیٹ لیا ہوگا۔۔۔۔

بظاہر معلوم ہوتا ہے

کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے جو وعدہ کیا تھا اسے انہوں نے لفظاً پورا نہیں کیا۔ لیکن جب ہم اس واقعہ کو ایک اور نقطۂ نگاہ سے دیکھتے ہیں تو اس کی

شکل ہی بدل جاتی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مکہ کی فتح پر انصار سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ اے انصار! کیا تم نے یہ کہا ہے کہ خون تو ہماری تلواروں سے ٹپک رہا ہے اور مالِ غنیمت مہاجرین میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے عرض کیا حضور ہم میں سے ایک نوجوان نے نادانی سے ایسا کہہ دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا تم کہہ سکتے ہو کہ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کو ہم نے بے در پایا۔ ہم نے اسے اپنے گھر میں جگہ دی۔ اس کے بھائی اسکے خون کے پیاسے تھے۔ ہم اس کے آگے پیچھے لڑے۔ دنیا میں اس کی بات کوئی نہ سنتا تھا ہم نے لوگوں تک اس کا پیغام پہنچایا۔ پھر جب فتح ہوئی تو اس نے مال اپنی قوم میں تقسیم کر دیا اور ہمیں کچھ نہ دیا۔ لیکن اگر تم چاہو تو یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے ہمیں قربِ الٰہی حاصل کرایا۔ تقویٰ جیسی نعمت دی۔ خدا تعالےٰ کی محبت دی اور پھر اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے اسے فتح دی۔ اور

خدائی فوجوں نے مکہ فتح کیا

مکہ اس کا بیت اللہ تھا مقام تھا اور مہاجرین کا وطن۔ انہیں توقع تھی کہ مکہ فتح کر کے وہ اپنے گھروں پر قبضہ کر لیں گے مگر مکہ مکرمہ والے تو چند اونٹ لے گئے اور ہم اپنے ساتھ رسول اللہ کو لے آئے۔ یہی دونوں رُخ یہاں ہیں۔ اگر حکومت کے رنگ میں کوئی تغیر خدا تعالےٰ کو منظور نہیں تھا اور وہ ایسی ہی حکومت پسند کرتا جیسی فرعون کی تھی تو فرعون سے حکومت چھین کر بنی اسرائیل کو کیوں دینا چاہتا۔ خدا تعالےٰ تو ایسی قوم کو بادشاہت دینا چاہتا تھا جو اخلاق کی خوشنما حکومت قائم کرتی۔ خدا تعالےٰ بنی اسرائیل کو ایسی زندگی نہیں دینا چاہتا تھا جو ختم ہو جاتی۔ ایسی زندگی تو چمار بھی دیتا ہے جبکہ وہ بچہ پیدا کرتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ انہیں ایسی زندگی دینا چاہتا تھا جو کوئی اور نہیں دے سکتا تھا۔ خدا تعالےٰ انہیں اخلاقِ فاضلہ کی ہمیشہ کی زندگی دینا چاہتا تھا جو فرعون انہیں نہیں دے سکتا تھا۔ اور ایسی زندگی بغیر تربیت اور قربانی کی عادت کے انہیں نہیں مل سکتی تھی۔ خدا تعالےٰ انہیں اپنے تازہ نشانوں کے ساتھ زندہ کرنا چاہتا تھا تا ان میں سے ہر ایک دس دس کے مقابل میں کھڑا ہو۔ پھر خدا تعالیٰ ان کو فتح دیتا تو وہ ایک زندہ نشان دیکھتے جس سے ان کی اصلاح ہوتی اور

اس طرح اُن کو حقیقی زندگی ملتی

گویا پیالے دونوں موت کے تھے لیکن فرعون کے پیالہ میں شربت بھی موت کا تھا اور

خدا تعالےٰ کے پیالہ میں زندگی کا۔ یہ فرق تھا جسے وہ سمجھ نہ سکے۔ اگر وہ فرعون کا پیالہ پی لیتے تو ہمیشہ کے لئے انہیں موت ملتی لیکن وہ خدا تعالےٰ کا پیالہ پی لیتے تو وقتی موت ہوتی جس کے بعد ہمیشہ کے لئے انہیں زندگی مل جاتی مگر انہوں نے اس فرق کو نہ سمجھا اور خدا تعالےٰ کا پیش کردہ موت کا پیالہ پینے سے بھی اسی طرح انکار کر دیا جس طرح فرعون کا پیالہ پینے سے انکار کیا تھا۔ تب خدا تعالےٰ نے انہیں فرمایا موت تو تم اپنے ہاتھ سے موت پینے سے انکار کرتے ہو اب ہم خود تمہیں موت دیتے ہیں لیکن اللہ تعالےٰ نے فرعون کی دی ہوئی موت اور اپنی دی ہوئی موت میں فرق رکھا۔ وہ لوگ گھر سے تو اللہ تعالےٰ کے وعدہ پر اعتبار کر کے ہی نکلے تھے اس لئے اللہ تعالےٰ نے کچھ عرصہ کی موت کے بعد انہیں پھر زندگی دے دی اور اس طرح اس وعدہ کو پورا کر دیا۔ یہ ایک چھوٹی سی آیت ہے لیکن اس میں اللہ تعالےٰ نے

قومی جدّوجہد کا نقشہ

کھینچ کر رکھ دیا ہے۔ دعائے ابراہیمی میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے چار کام بتائے گئے تھے

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ
(بقرہ آیت ۱۲۹)

اوّل آیاتِ الٰہی سنانے کا کام۔ دوم تعلیم کتاب کا کام۔ سوم تعلیم حکمت کا کام۔ چہارم تزکیہ نفوس کا کام۔ یہ آیت يُعَلِّمُهُمُ الْحِكْمَةَ کے ماتحت ہے۔ یہاں قوموں کی ترقی کے ذرائع بیان کئے گئے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے اس جگہ مثال دے کر بتایا ہے کہ قومیں کس طرح ترقی کیا کرتی ہیں۔ جب بھی کسی قوم کو موت کا ڈر ہو تو اس کا یہی علاج ہے کہ یا تو وہ اپنے ہاتھ سے موت قبول کرے یا خدا تعالےٰ کے ہاتھ سے موت قبول کرے۔ اپنے ہاتھ سے موت قبول کرنے میں کئی آسانیاں ہوتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ جب تم اپنے ہاتھ سے ابتلاء لو تو تم اُسے کم کر سکتے ہو جیسے سردی میں وضو کے لئے پانی کی ٹھنڈک کو تم دور کر سکتے ہو۔ اسی طرح جنگ میں تم بخوشی موت قبول کرتے ہو لیکن تم اس سے بچاؤ کے لئے تلوار ہاتھ میں پکڑ لیتے ہو اور بدن پر زرہ پہن لیتے ہو تا کہ جہاں تک ہو سکے موت کے اثر کو کم کر دو۔ اگر تم زخمی ہو تو علاج کرا سکتے ہو۔ لیکن خدا تعالےٰ کی دی ہوئی موت سے تم کوئی بچاؤ نہیں کر سکتے۔

خدا تعالیٰ کا قانون کام کرتا چلا جاتا ہے

اور وہ یہ نہیں دیکھتا کہ اس طرح تکلیف کم ہو گی یا زیادہ۔ مثلاً ہیضہ یا طاعون کی وبائیں بلا لحاظ مارتی چلی جاتی ہیں لیکن تم خود ایک چیز کی تکلیف کو کم کر سکتے ہو مثلاً کانٹا چبھ جائے تو تم اسے اپنے ہاتھ سے نکالنے کی کوشش کرتے ہو کیونکہ دوسرے سے تمہیں یہ توقع نہیں ہو سکتی کہ وہ اس تکلیف کو کم کرنے کی ویسی ہی کوشش کرے گا جیسی تم کر سکتے ہو۔ پس جب قوم کی موت آتی ہے تو اس کا علاج زندہ رہنا نہیں بلکہ موت قبول کرنا ہوتا ہے۔

دنیا میں تین قسم کی قومیں ہوتی ہیں

ایک تو وہ جو موت کو قبول کر لیتی ہیں اور بعد میں انہیں ہمیشہ کے لئے زندگی مل جاتی ہے۔ جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھی تھے۔ صحابہؓ کے سامنے موت پیش ہوئی اور انہوں نے اسے قبول کر لیا جس کے نتیجہ میں انہیں ہمیشہ کی زندگی مل گئی۔۔۔

غرض ایک تو یہ قوم تھی جنہوں نے بخوشی موت کو قبول کیا اور اس کے مطابق اس سے سلوک ہوا۔ دوسری قوم حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے اس سے زندگی کا وعدہ کیا

اور اس نے وعدہ کے ایفاء کا لفظاً مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا تم ہم کو زندگی دینے کے وعدہ پر لائے تھے تم نے ہمیں بادشاہت دینے کا وعدہ کیا تھا تم وہ ملک لے کر ہمیں دے دو ہم لڑ کر ملک لینے کے لئے تیار نہیں۔ اس پر خدا تعالےٰ نے انہیں موت دیدی اور چالیس سال تک اس ملک سے محروم کر دیا مگر چونکہ زندگی کا وعدہ بھی تھا اس لئے پھر زندگی بھی دیدی لیکن اس وقت جبکہ وہ نسل جس نے خود موت پینے سے انکار کر دیا تھا بیابانوں میں ہلاک ہو چکی تھی۔ خدا تعالےٰ نے انا ھُنا قٰعِدُوْنَ کہنے والوں کے بچوں کو جنہوں نے یہ فقرہ نہیں کہا تھا اٹھایا اور زندگی کا وعدہ ان کے زمانہ میں پورا کر دیا۔ چنانچہ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ میں اسی امر کی طرف اشارہ ہے۔

تیسری قسم کی قوم

وہ ہوتی ہے جس سے کوئی وعدہ نہیں ہوتا یہ قوم جب موت کے مونہہ میں آتی ہے تو اس سے سلوک اس کی اپنی ہمت کے مطابق ہوتا ہے کبھی اپنی کوشش سے ایسی قوم بچ جاتی ہے اور کبھی ہلاک ہو جاتی ہے۔ غرض اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے یہ ایک عجیب

نکتہ بتایا ہے کہ غلام قوم اور مغلوب لوگ کبھی زندگی نہیں پا سکتے جب تک کہ پہلے اپنے لئے موت کو اختیار نہ کر لیں۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَشْكُرُوْنَ میں بھی یہ بتایا کہ

خدا تعالےٰ جو مجاہدات بتاتا ہے وہ قومی ترقی کے لئے ضروری ہوتے ہیں مگر لوگ ان پر شور مچا دیتے ہیں کہ ہم مر گئے۔ بوجھوں میں دب گئے حالانکہ فائدہ ان کا اپنا ہوتا ہے۔

فرماتا ہے

اے اُمّتِ محمدیہ

تم اس قوم کی حالت کو دیکھو جسے موسیٰ علیہ السلام مصر سے اس لئے نکال کر لائے تھے کہ اسے ایک ملک کی حکومت حاصل ہو لیکن جب انہیں اپنے دشمنوں سے جو ان کے ملک پر قابض تھے لڑنے کے لئے کہا گیا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ اس پر خدا تعالےٰ نے انہیں اس ملک کی حکومت سے چالیس سال تک کے لئے محروم کر دیا اور وہ جنگلوں میں بھٹک بھٹک کر مر گئے۔ غرض باوجود اس کے کہ موت ان کو اپنے گھروں میں بھی آنی تھی انہوں نے خدا تعالےٰ کی راہ میں موت کا پیالہ پینے سے انکار کر دیا اور تباہ ہو گئے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ تمہیں اس قوم کے حالات سے عبرت حاصل کرنی چاہیئے اور

خدا تعالیٰ کی راہ میں جہاد

کرنے سے کبھی انکار نہیں کرنا چاہیئے جو قوم موت سے ڈرتی ہے وہ دنیا میں کبھی زندہ نہیں رہ سکتی کیونکہ موت سے ڈرنا ہی اُسے موت کا شکار بنا دیتا ہے۔

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

میں بتایا کہ بے شک تم کمزور اور بے سروسامان ہو اور تمہارا دشمن بڑا تجربہ کار اور سارے سامان سے مسلح ہے مگر اللہ تعالےٰ سمیع ہے وہ تمہاری دُعاؤں کو سُنے گا۔ اور وہ علیم ہے یعنی ان مشکلات کو بھی جانتا ہے جو تمہیں پیش آئیں گی۔ اس لئے تم اس پر بھروسہ رکھو وہ تمہاری دعاؤں کو سُنے گا اور تمہیں دشمن کے مقابلہ میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے گا۔

مجالس انصاراللہ ضلع نواب شاہ کا نہایت کامیاب سالانہ اجتماع

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی تشریف آوری

(قریشی عبدالرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ انصاراللہ مجالس انصاراللہ سانگھڑ سندھ)

مجالس انصار اللہ ضلع نواب شاہ ۱۹۶۵ء کا تربیتی اجتماع مورخہ ۲۸ اگست ۱۹۶۵ء کو بمقام رحمٰن آباد باندھی زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صدر انصار اللہ مرکزیہ منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم مکرم سید علی اکبر شاہ صاحب نے کی جس کے بعد صدر محترم نے افتتاحیہ خطاب اور دعا کے بعد انصار اللہ کا عہد دہرایا پھر مکرم بسمل صاحب نے اپنی ایک نظم پڑھی جس کے بعد تربیت اولاد کے موضوع پر مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ نے تقریر فرمائی آپ کی تقریر کے بعد مولانا عبدالمالک خاں صاحب فاضل نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول پاک صلعم سے" پر ایک مبسوط تقریر کی جو بڑے انہماک سے سنی گئی۔ پھر خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم کے چند اشعار پڑھے بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ پہلا اجلاس ایک بجے اختتام پذیر ہوا

دوسرا اجلاس ساڑھے تین بجے بعد دوپہر خاکسار کی صدارت میں ہوا جس میں تلاوت مکرمی اکبر علی صاحب نے کی اور نظم مکرم محمد شفیع خاں صاحب نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی جس کے بعد مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب ناظم انصار اللہ ضلع نواب شاہ نے "ہماری تعلیم" سے بعض حصے پڑھ کر سنائے۔ پھر مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے "برکات خلافت" پر بڑے عمدہ پیرائے میں تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم چوہدری احمد مختار صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ کراچی نے محاسبۂ نفس کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ پھر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل نے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب نے جماعت احمدیہ کی خدمات" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اس اجلاس کے آخر پر خاکسار نے دین کے لئے قربانیوں کی اہمیت واضح کرتے ہوئے مالی قربانیوں اور وقف اولاد کی طرف خاص طور پر احباب کو متوجہ کیا اور دوسرا اجلاس ساڑھے چھ بجے ختم ہوا۔

تیسرا اجلاس زیر صدارت صوفی محمد رفیع صاحب۔ امیر خیرپور ڈویژن پونے ۹ بجے شب شروع ہوا جس تلاوت مکرم چوہدری نبی احمد صاحب نے اور نظم خاکسار نے پڑھی پھر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل نے "ممالک بیرون میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیاں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر بڑی دلچسپی سے سنی گئی۔ پھر مکرم مولوی غلام احمد فرخ فاضل نے "احمدیت کے تقاضے" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد صدر محترم نے درس قرآن کریم دیا جس میں آپ نے کلام پاک کی چند ابتدائی آیات کی ایمان افروز تفسیر فرمائی اور اس پر تیسرا اجلاس برخاست ہوا

چوتھا اجلاس خاکسار کی صدارت میں ہوا یہ اجلاس نماز تہجد ذکر الٰہی نماز فجر کے بعد سوا پانچ بجے صبح درس قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم مولوی عبدالمالک خاں صاحب فاضل نے دیا پھر مکرمی مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے درس حدیث دیا۔ درس حدیث کے بعد مکرمی مولوی نذیر احمد صاحب ریحان نے درس کتب حضرت مسیح موعودؑ دیا۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین صحابہ محترم صوفی محمد رفیع صاحب۔ محترم ماسٹر محمد پریل صاحب اور محترم الحاج مولوی قدرت اللہ صاحب نے ذکر حبیب کے ایمان افروز واقعات سے حاضرین کے ایمانوں کو تازہ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان بزرگوں کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ ذکر حبیب پر یہ اجلاس برخاست ہوا۔

پانچواں اجلاس زیر صدارت مکرمی چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی سوا آٹھ بجے شروع ہوا۔ جس میں تلاوت مکرم سید اکبر علی صاحب نے اور نظم خاکسار نے پڑھی پھر مکرمی شیخ مبارک احمد صاحب فاضل نے "ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ پھر صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عنوان پر مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی اس کے بعد مکرمی بسمل صاحب نے نظم سنائی۔ پھر تقریری مقابلہ ہوا جس میں ۱۰ انصار نے حصہ لیا۔ اس مقابلہ میں مکرمی جناب محمد شفیع خاں صاحب اوّل۔ مکرمی ملک عبدالخالق صاحب دوئم اور مکرمی سید علی اکبر صاحب سوم قرار پائے مکرم حکیم محمد سہیل صاحب کو خاص انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔ تقریری مقابلہ کے بعد کا حصہ پروگرام صدر محترم کی صدارت میں ہوا۔ سوال و جواب کے لئے ۴۵ منٹ کا وقت رکھا گیا تھا۔ احباب نے مختلف سوالات کئے۔ جن کے جوابات۔ صدر محترم مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مکرم مولانا عبدالمالک خاں صاحب اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے دئے اس اجلاس میں بعض غیر احمدی رؤسائے علاقہ اور وکلاء بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ نیز مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب نے گاؤں کے سب لوگوں کو دوپہر کے کھانے کی عام دعوت دی ہوئی تھی اسلئے غیر احمدی اصحاب کی ایک خاصی تعداد اجلاس میں موجود تھی۔ سوال و جواب کے بعد مکرم محمد شفیع خاں صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ جس کے بعد مکرمی مولانا عبدالمالک خاں صاحب نے جماعت احمدیہ کا "طرۂ امتیاز" کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی تقریر فرمائی۔ پھر مکرمی زعیم صاحب اعلیٰ کراچی چوہدری احمد مختار صاحب نے ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری کی تحریک فرمائی اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے بھی دوستوں کو اس طرف توجہ دلائی چنانچہ چند منٹ کے اندر اندر ۱۹ خریدار بن گئے ۹۵/۰ روپیہ کی رقم اسی وقت وصول ہوگئی۔ جو مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ کو بمعہ فہرست دیدی گئی اسکے بعد مکرم امیر صاحب خیرپور ڈویژن نے دوستوں کو خطاب فرمایا پھر خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم کے چند اشعار سنائے۔ صدر محترم نے انعامات تقسیم فرمانے کے بعد اپنی اختتامی تقریر شروع فرمائی۔ آپ نے مؤثر رنگ میں قربانیوں درود شریف اور ذکر الٰہی کی برکات کا ذکر فرمایا۔ آپ کا یہ ایمان افروز خطاب ایک بجے تک جاری رہا۔ پھر آپ نے دعا فرمائی اور یہ بابرکت اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

صدر محترم اس اجتماع میں شمولیت کیلئے کراچی سے تشریف لائے تھے۔ خاکسار اور مکرم حاجی عبدالرحمٰن صاحب ناظم ضلع نوابشاہ ۲۷ کی شام کو ہی حیدرآباد پہنچ گئے تھے۔ صدر محترم اور کراچی کے متعدد احباب کراچی سے تشریف لائے جلسہ گاہ کو ۷۰×۷۰ کے شامیانے اور جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام بہت عمدہ تھا۔ مکرم حاجی عبدالرحمٰن نے جو کہ علاقہ کے ایک رئیس۔ ضلع کے امیر اور ناظم انصار اللہ بھی ہیں نے خورد و نوش اور مہمان نوازی کا جو حق ادا کیا۔ اس کا اصل اجر تو اللہ تعالیٰ ہی دے سکتا ہے۔ مگر میں احباب سے دعائے خاص کی درخواست کرتا ہوں۔ اس اجتماع کے موقعہ پر خدام نے جس خلوص کے ساتھ کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

صدر محترم دوپہر کے کھانے کے بعد جس میں چند علماء اور رؤساء غیر از جماعت بھی شامل تھے روانگی کے لئے تیار ہوئے اور سوا دو بجے سب احباب کو شرف مصافحہ بخشنے کے بعد کراچی اور حیدرآباد کے دوستوں کے قافلہ کے ساتھ دعا کے بعد میرپور خاص کے لئے روانہ ہو گئے۔ سب دوستوں نے آپ کو خدا حافظ کہا۔

دعائے نعم البدل

مکرم غلام احمد صاحب سٹینو گرافر دفتر سپرنٹنڈنٹ انجینئر لوئر چناب کینال لائلپور کے ہاں مورخہ ۱۴ اگست کو بچہ پیدا ہوا جو بقضائے الٰہی مورخہ ۱۵ اگست کو فوت ہوگیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

خاکسار نصر اللہ خاں ناصر

دارالبرکات ربوہ

ضروری اعلان

کبڈی کے کھلاڑی فوری توجہ دیں

انشاءاللہ العزیز شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کی طرف سے دوسرا آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ ۲۹، ۳۰ ستمبر اور یکم اکتوبر ۱۹۶۵ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں ربوہ کی مرکزی ٹیم کی تشکیل کیلئے کبڈی کے کھلاڑی خصوصاً "جاپھی" فوری طور پر ربوہ آکر خاکسار کو ملیں۔

ایسے تمام کھلاڑیوں سے درخواست ہے کہ اپنی آمد کی اطلاع بذریعہ تار دیں کہ وہ کب تک ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ بھی اس طرف فوری توجہ فرمائیں اور اپنے حلقہ کے نامور کھلاڑیوں کے اسماء سے مطلع کریں۔

(مرزا طاہر احمد مہتمم شعبہ ورزش و صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا چوبیسواں سالانہ اجتماع

۲۲-۲۳-۲۴ اخاء ۱۳۴۴ ہش / اکتوبر ۱۹۶۵ء بمقام ربوہ منعقد ہو رہا ہے۔ تمام قائدین مجالس ۱۵ ستمبر تک منتظم صاحب دفتر بیرون کے نام مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں یہ اطلاع بھجوائیں کہ ان کی مجالس سے کتنے اراکین (خدام و اطفال علیحدہ علیحدہ) اجتماع میں شامل ہوں گے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نمائندگان شوریٰ سالانہ اجتماع ۱۳۴۴ ہش / ۱۹۶۵ء

نمائندگان شوریٰ کے ناموں کی اطلاع مرکز میں ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۵ء سے پہلے پہلے آجانی ضروری ہے۔

ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد کے لحاظ سے ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوا سکتی ہے۔ اراکین کی تعداد مجالس کے بجٹ کے مطابق شمار ہوگی۔ اس کے مطابق نمائندے منتخب کرکے بھجوائے جائیں۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے نمائندہ ہوتا ہے۔ گو وہ اس تعداد میں شامل ہوتا ہے۔ جس کا کسی مجلس کو حق حاصل ہے۔

نمائندگان کی فہرست بھجواتے وقت اس امر کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ ان کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوا ہے اور اس کے لئے فلاں تاریخ کو مجلس عاملہ مقامی کا اجلاس بلایا گیا تھا۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سال ختم ہونے میں صرف دو ماہ باقی ہیں

ہمارے رواں سال کا گیارھواں مہینہ شروع ہوگیا ہے سال ختم ہونے میں صرف دو ماہ باقی ہیں۔ لیکن سال رواں کے بجٹوں میں سے مجالس کے ذمہ ابھی بہت سا بقایا ہے۔ جو بہرحال ان دو مہینوں میں ادا ہو جانا چاہیئے بعض مجالس کے بقایا جات تو بہت زیادہ ہیں۔ ایسی مجالس کو غیر معمولی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ جہاں چندہ جات کی ادائیگی کا ایک پہلو یہ ہے کہ مرکزی ضروریات کا انحصار ہے۔ تو دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ ہر مجلس بجٹ بھجوا کر دراصل مرکز سے یہ وعدہ کرتی ہے۔ کہ وہ اس قدر رقم سال کے اندر اندر ادا کر دے گی۔ مرکز اسی امید پر اخراجات تجویز کرے۔ مجالس کو اس وعدہ کو پورا کرنے کا ہر آن خیال ہونا چاہیئے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جمع شدہ چندہ جات فوراً مرکز میں بھجوا دئے جائیں۔

تمام مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ ماہ اگست یا اس سے قبل کے وصول کردہ چندہ جات جو اُن کے پاس جمع پڑے ہیں۔ وہ بلا تاخیر مرکز میں بھجوا دیں۔ اور روانگی کی اطلاع بھی کریں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی، دیار، کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے

ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن ★ سٹار ٹمبر کارپوریشن ★ لائلپور ٹمبر سٹور

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۸ — ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور — راجباہ روڈ لائلپور فون نمبر ۳۸۰۶

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں

تحریک جدید کے متعلق

حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ کا ایک اہم ارشاد

مجلس مشاورت ۱۹۶۳ء میں فرمایا:-

"تحریک جدید کا صیغہ بڑا اہم ہے۔ جماعت کی ساکھ اور جماعت کی نیک نامی بلکہ خدا کی نظر میں اس کی قدر و قیمت زیادہ تر اسی کام کی وجہ سے ہے"۔

یقیناً تحریک جدید کے متعلق آپ کا بھی یہی نظریہ ہوگا۔ پھر آپ اپنا محاسبہ فرمایئے کہ اس اہم صیغہ کے لئے آپ نے جو وعدہ فرمایا ہوا ہے کیا وہ ایفاء کر دیا گیا ہے؟ تحریک جدید کے وعدوں کا سال اختتام پذیر ہونے والا ہے۔ ابھی سے اپنے موعودہ چندہ کی ادائیگی کا اہتمام فرمایئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی فوری توجہ کے لئے

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ اپنی مجلس کی طرف سے اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد سے ۳۱ اگست سے قبل دفتر بیرون کو اطلاع دیں تاکہ انہیں داخلہ کے فارم بھجوائے جا سکیں۔ مگر ابھی تک اس امر کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

قائدین کرام سے درخواست ہے کہ وہ چند دن کے اندر اندر اپنی مجلس کی طرف سے شامل ہونے والے خدام کی تعداد سے مطلع فرمائیں۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

پبلک ربوہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جناب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب جھنگ نے زیر دفعہ ۱۴۴ یکم ستمبر ۱۹۶۵ء سے دو ماہ کیلئے ضلع جھنگ میں مندرجہ ذیل اشیائے خوردونوش کی فروخت کی ممانعت کر دی ہے۔

(۱) کٹے ہوئے پھل

(۲) گلے سڑے پھل

(۳) تار کی جالی سے باہر رکھی ہوئی مٹھائیاں

(۴) دہی اور دیگر اشیائے خوردونوش جو ڈھکی ہوئی نہ ہوں

(۵) قلفی اور برف کے گولے

خلاف ورزی کرنے والا مستوجب سزا ہوگا۔ (سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

ولادت

میرے بڑے بھائی جان ملک حفیظ الرحمٰن صاحب سلیم آف اسلام آباد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۵/۸/۱۹۶۵ء کو بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین۔

نعیمہ سلیم۔ جہلم

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس روپے

ایک قیمتی کتاب
اپنی تحریروں کی رو سے
حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام
مؤلفہ سید داؤد احمد
تمام اہم علمی اور دینی امور کے بارے میں حضرت اقدس کی تعلیم کے یکجائی مطالعہ کے لئے
آپ کی تحریرات سے اقتباسات تبلیغی کام میں انسائیکلوپیڈیا کا کام دے گی۔
صفحات ۱۳۲۰ قیمت مجلد ۲۰ روپے
ملنے کا پتہ۔ مجلس علمی جامعہ احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلۃ الجامعہ

اشتراکی ملکوں کے عوام کس قسم کی زندگی گزار رہے ہیں۔
ان ممالک کے نظام میں فرد کی کیا حیثیت ہے۔ مذہب اور اقلیتوں کو وہاں کیا مقام حاصل ہے؟ یہ وہ سوال ہے جس میں ہر شخص کو دلچسپی ہے۔ اس بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے مجلۃ الجامعہ شمارہ ۳ میں
۰۔ اشتراکی چین کا عائلی نظام اور
۰۔ اخبار و آراء کا مطالعہ کیجئے
ملنے کا پتہ:۔ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ
زر سالانہ ۶ روپے فی شمارہ ۱-۵۰

ھوالشافی
نظام ہضم کی درستی اور طاقت کے لئے سریع الاثر دوا
تریاقِ جگر
(فولاد کا خوش ذائقہ مرکب)
جگر معدہ اور انتڑیوں کو طاقت دیتا ہے، بدہضمی، نفخ، ریاح، پیٹ درد۔ دائمی قبض کے لئے اکسیر ہے
جسم کو مضبوط اور چہرہ کے رنگ کو گلاب کی طرح کر دیتا ہے،
قیمت ۸ تولہ پانچ روپے۔ لمبی بیماری والے اپنی حقیقت لکھیں۔ مفید مشورہ دیا جائے گا۔
احمدیہ دواخانہ
متصل ٹی آئی پرائمری سکول۔ ربوہ

BABY TONIC
"بے بی ٹانک" بچوں کی ہر کمزوری، سوکھے پن۔ بدہضمی، مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکلنے کی تکلیف کا بہترین علاج ہے۔ بڑی شیشی تین روپے چھوٹی سوا روپیہ خرچ ڈاک ۱-۲۵
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ
کیور ویل ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
۳۵ کمرشل بلڈنگ مال۔ لاہور

افروڈور!
جرمنی کی ایک نادر دوائی
ذہنی پریشانی۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ ذہنی کھچاؤ۔ چڑچڑا پن
جلد غصہ آجانا۔ ذہنی انتشار۔ جلد تھک جانا
بے حد کمزوری۔ مردانہ بانجھ پن
کے لئے
جرمنی کی بنی ہوئی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں
استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک
غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے
۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک پندرہ روپے
شفا میڈیکو
سوداگران انگریزی ادویات۔ چوک میو ہسپتال لاہور فون نمبر ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱

لوگ
طاقت کی دوا "ہیلتھی کورس" سے ہزاروں لوگ فائدہ اٹھا چکے ہیں
ہر قسم کی اعصابی دماغی کمزوریوں کے لئے مجرب ترین دوا
تجربہ کے لئے ایک روپیہ۔ مکمل کورس ۱۰ روپے
سٹاکسٹ لاہور۔ الکیمسٹ ۹۶ ٹمپل روڈ
راولپنڈی پبلک میڈیکل سٹور بوہڑ بازار
گوجرانوالہ ہاشمی میڈیکل سٹور چوک نیائیں
سرگودہا محمدیہ میڈیکل ہال کچہری بازار
سٹاکسٹ منٹگمری۔ ساہیوال میڈیکل سٹور۔ صدر بازار
ملتان۔ الف میڈیکل سٹور۔ چوک گھنٹہ گھر
بہاولپور۔ پبلک شفیق میڈیکل سٹور۔ شاہی بازار
تیار کردہ پام ہومیو فارمیسی رجسٹرڈ کرشن نگر۔ لاہور

نونہالان جماعت احمدیہ کے لئے
سلسلہ کتب اسلام
منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف جماعت احمدیہ
مؤلفہ
چوہدری محمد شریف صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ
کا
چھٹا ایڈیشن بفضلہ تعالیٰ شائع ہو گیا ہے
پہلی تین کتابوں کا سیٹ۔ قیمت:۔ سوا روپیہ
تاجران کتب کے لئے ۲۵ فیصد کمیشن
ملنے کا پتہ
احمدیہ بک ڈپو ربوہ

ہمیشہ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
کی
آرام دہ بسوں پر سفر کیجئے
اوقات روانگی:۔
سرگودھا تا سیالکوٹ / سیالکوٹ تا سرگودھا
۷ بجے صبح / ۷ بجے صبح
۲ بجے بعد دوپہر / ۲ بجے بعد دوپہر
ربوہ تا سیالکوٹ
۸ بجے صبح
۳ بجے بعد دوپہر
(منیجر)

اہل ربوہ کے لئے خوشخبری
ہم ربوہ میں لائل پور کاٹن ملز لمیٹڈ کی طرف سے گھی اوّل درجہ ویجیٹبل، آٹا، میدہ سوجی وغیرہ کے لئے ایجنٹ مقرر ہوئے ہیں
آپ ربوہ کے ہر دکاندار سے یہ مال طلب کر سکتے ہیں یہ نہایت عمدہ اور سستا ہے۔ (البشرا ایجنسیز گولبازار۔ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ہمیشہ اپنی
طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ
کی آرام دہ بسوں پر سفر کیجئے (منیجر)

تریاق چشم رجسٹرڈ کی خاص تاثیر۔ میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی اس بات کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بیس سال کے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ والے ڈاکٹر اور حکیم کئی بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب آف ملتان فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمائیں پھر سید طہٰم صاحب العبدی ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں دو شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں۔ اب آپ خود ہی غور فرما دیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر رہ یا باہر کاٹ کر دیتا ہے۔ زخم خارش۔ دھند۔ گیہ۔ گوہانجنی، روشنی میں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بے حد مفید ہے، سال کے دوران میں اسسٹنٹ کمیل ایجنسی بھر صاحب امور دیگر ناموں ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے۔ خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت پانچ روپے فی تولہ۔ (نوٹ:۔ اب کوئی صاحب سابقہ پتہ گڑھی شاہدولہ ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں (المشتہر: مرزا احمد شریف بیگ مینجر تریاق چشم حریمی منصف نوسول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ)

پاکستان کی مقدس سرزمین پر بھارت کا سہ طرفی حملہ ناکام بنا دیا گیا

دشمن کی حملہ آور فوجیں بھاری جانی نقصان اٹھا کر پاکستانی علاقے سے پسپا ہو گئیں

مختلف فضائی جھڑپوں میں بھارت کے ۲۲ جنگی طیارے تباہ کر دیئے گئے

ملک میں ہنگامی حالات کا اعلان، ڈیفنس آف پاکستان رولز کا نفاذ

راولپنڈی ۶ ستمبر۔ بھارت کی فوجوں نے کل صبح بین الاقوامی سرحد عبور کر کے پاکستان کی مقدس سرزمین پر تین اطراف سے جو حملہ کیا تھا۔ پاکستان کی بہادر فوجوں نے اسے یکسر ناکام بنا دیا ہے۔ بھارتی فوجیں جھنگڑ، بھدیاں اور واہگہ کی طرف سے پاکستانی علاقے میں شدید گولہ باری کے بعد داخل ہوئی تھیں۔ پاکستانی فوجوں نے چند گھنٹے کے اندر اندر ان پر حملہ کر کے صورت حال پر مکمل قابو پا لیا۔ اور دشمن کی فوجیں ان کی جوابی یلغار کی تاب نہ لا کر بھاگ کھڑی ہوئیں۔

ان کی پسپائی کے بعد جھنگڑ کے علاقہ میں بھارتی سپاہیوں کی قریباً دو سو لاشیں اور بے شمار اسلحہ گولہ بارود اور دیگر جنگی سامان میدان جنگ میں بکھرا ہوا تھا۔ اس سارے علاقے کو دیکھتے ہی دیکھتے دشمن کے سپاہیوں سے مکمل طور پر پاک کر لیا گیا اور اب یہ سارا علاقہ پاکستانی افواج کے قبضہ میں ہے۔ واہگہ اور بھدیاں کے محاذ پر بھی بھارتی فوجوں کو پسپا کر دیا گیا ہے اور اب ان علاقوں میں بھی صورت حال مکمل طور پر پاکستانی فوجوں کے قابو میں ہے۔

کل بھارتی طیاروں نے متعدد بار پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کر کے حملہ کیا۔ مختلف فضائی جھڑپوں میں پاکستانی فضائیہ کے جنگی طیاروں نے بھارت کے ۲۲ جنگی طیارے تباہ کر دیئے۔ اور بہت سے طیاروں کو شدید نقصان پہنچایا۔ کل صبح بھارتی طیاروں نے پاکستانی علاقہ میں داخل ہو کر وزیر آباد کے اسٹیشن پر دو مسافر گاڑیوں پر حملہ کیا پاکستانی طیاروں نے فوراً ہی موقع پر پہنچ کر ان کا مقابلہ کیا اور بہت کم تعداد میں ہونے کے باوجود بھارت کا ایک جیٹ طیارہ مار گرایا۔ کل پاکستانی طیاروں نے پٹھان کوٹ کے بھارتی اڈہ پر حملہ کر کے ۱۳ جنگی طیارے تباہ کر دیئے ہیں ان میں آواز سے تیز رفتار ٹ مگ طیارے بھی شامل تھے۔

پٹھانکوٹ کا ہوائی اڈہ بھارت کے مضبوط ترین اڈوں میں سے ایک اڈہ ہے جس کی حفاظت کے خاص انتظامات کئے گئے ہیں۔ لیکن پاکستانی فضائیہ کے طیاروں نے کم تعداد میں ہونے کے باوجود تیرہ بھارتی طیاروں کو تباہ کر دیا۔ اپنے صرف دو طیارے ضائع ہوئے۔ ایک دوسری فضائی جھڑپ میں پاکستانی طیاروں نے بھارت کے آٹھ ہنٹر ہوائی جہازوں کو مار گرایا۔ اس طرح کل فضائی جھڑپ میں بھارت کے مجموعی طور پر ۲۲ طیارے تباہ ہوئے

صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل صبح بھارت کے جارحانہ حملہ کے فوراً بعد ملک میں ہنگامی صورت حال کا اعلان کر دیا ہے حکومت پاکستان نے ساتھ ہی ڈیفنس آف پاکستان رولز بھی ملک بھر میں نافذ کر دیئے ہیں۔

بھارت کے جارحانہ حملہ کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا

پاکستان حق پر ہے اور فتح انشاء اللہ حق ہی کی ہو گی

ریڈیو پر قوم سے فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کا خطاب

راولپنڈی ۶ ستمبر۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل ریڈیو پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کی مقدس سرزمین پر بھارت کے جارحانہ حملے کا ذکر کیا۔ اور اعلان فرمایا کہ بھارت کے جارحانہ حملہ کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا اور اس کے ناپاک عزائم کو کچل کر رکھ دیا جائے گا۔ آپ نے کہا پاکستان حق پر ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ فتح حق ہی کی ہو گی۔

آپ نے قوم سے کہا کہ وہ پوری طرح متحد اور یک جان ہو کر بھارت کے چیلنج کا جواب دے اور دشمن کے دانت کھٹے کر کے اس کے کئے کا مزہ چکھانے کے لئے میدان میں آ جائے آپ نے فرمایا بھارت کو ابھی احساس نہیں ہے کہ اس نے کس قوم کو للکارا ہے۔ یہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر ایمان رکھتے ہیں یہ جانتے ہیں کہ ... یک جان ہو کر دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے اور آزمائش کے اس وقت میں اپنی پوری قوت اور وسائل کام میں لا کر دشمن پر ایسی کاری ضرب لگائیں کہ اس کے ناپاک عزائم کا قلع قمع ہوئے بغیر نہ رہے گا۔ ہماری فوجیں دشمن کے حملہ کا منہ توڑ جواب دینے کی پوری طاقت اور اہلیت رکھتی ہیں وہ اپنا فرض ادا کریں گی اور وطن عزیز کا دفاع کرنے میں اپنی قوت اور اہلیت کا پورا پورا مظاہرہ کریں گی، اور دشمن کو جس نے پاکستان کو آج تک دل سے تسلیم نہیں کیا ہے اس کی مقدس سرزمین کے ایک انچ پر بھی پاؤں جمانے نہیں دیں گی۔ ہماری فوجیں انشاء اللہ دشمن کو ختم کرنے میں کامیاب ہوں گی۔

آپ نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا میرے ہموطنو! آگے بڑھو اور دشمن کا مقابلہ کرو اور اسے اس کے عزائم میں ناکام بنا دو خدا تمہارے ساتھ ہے اس لئے تم ہی فتحیاب ہو گے۔

اوتھان ہندوستان پاکستان کا دورہ کریں گے

نیویارک ۶ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے اپنے ہنگامی اجلاس میں ہندوستان اور پاکستان کو جنگ بند کرنے کی ہدایت کی ہے دریں اثنا اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان نے کہا ہے کہ وہ اولین فرصت میں ہندوستان اور پاکستان جا کر وہاں جنگ بند کرانے کی کوشش کریں گے۔

پاکستانی جہازوں کو بندرگاہوں میں پہنچنے کی ہدایت

کراچی ۷ ستمبر۔ پاکستان کی جہاز ران کمپنی کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ پاکستان کے تمام تجارتی جہاز جو فی الوقت سمندروں میں سفر کر رہے ہیں قریب ترین دوست ملک یا کسی غیر جانبدار ملک کی بندرگاہ میں پہنچ جائیں اور بھارتی ساحل سے حسب مقدور ممکن ہو سکے دور رہیں جو جہاز پاکستانی بندرگاہوں کے قریب ہوں انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی بندرگاہ میں آ جائیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷